MTWTFS DATE:

س: نماز کا مفہوم اور اس کی مختلف انواع لکھیے۔ نیز اس کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات بیان کیجیے۔

ج۔ ۱۔ تعارف:

نماز اسلام کا دوسرا ستون ہے۔ نماز عملی ارکان میں سرِ فہرست ہے اور دین میں اس کا جو مقام ہے وہ کسی بھی دوسرے عمل کا نہیں۔ مومن کا ہر کام اللہ کی بندگی کا کام ہوتا ہے۔ مگر نماز جیسی بندگی کی شان کسی کام میں نہیں ہوتی۔ اس کا باطن ہی نہیں، ظاہر بھی سر سے بندگی ہوتا ہے۔ نماز ہی ایمان کا سب سے پہلا مظہر ہے اگر انسان کے اندر ایمان موجود ہو اور اللہ کی معبودیت اور اپنی عبدیت پر اسے یقین ہو تو یہ یقین سب سے پہلے نماز کی شکل اختیار کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ان الذین امنو و عملو الصلحت واقاموا الصلوۃ

ترجمہ: "اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے اچھے اعمال کیے اور نماز قائم کی۔" (البقرہ ۲: 277)

قرآن کریم میں بھی ایمان کے بعد سب سے پہلے نماز کا ذکر آتا ہے۔

۲۔ نماز یا صلوۃ کا مفہوم:

نماز کے لیے صلوۃ کا لفظ بھی استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ نماز کا لفظی معنی:

نماز (صلوۃ) کا لفظی معنی "دعا" و "استغفار" اور "رحمت" ہے۔

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

۲- نماز کا اصطلاحی معنی:

نماز کا اصطلاحی معنی ہیں۔

مؤدبانہ درخواست کرنا یا التجاء کرنا۔

۳- شریعت کی اصطلاح میں نماز کا مفہوم:

اصطلاح شریعت

میں صلوۃ سے مراد اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کی بندگی کا وہ

پاکیزہ طریقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے

ذریعے مسلمانوں کو سکھایا۔ ارشاد ربانی ہے:

ان الصلوۃ کانت علی المومنین کتابا موقوتا ۝

ترجمہ: "بیشک نماز مومنوں پر مقررہ وقت کے حساب سے فرض ہے۔" (النساء، 4: 103)

۴- قرآن کریم کی روشنی میں نماز کی تاکید:

قرآن کریم میں تقریباً سات سو

مرتبہ نماز کا ذکر آیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

الذین یومنون بالغیب و یقیمون الصلوۃ و مما رزقنھم

ینفقون ---- اولئک علی ھدی من ربھم و اولئک ھم المفلحون ۝

ترجمہ: "وہ لوگ جو بغیر دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور

ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ خرچ کرتے ہیں ---- یہی لوگ اپنے رب کی

طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔" (البقرہ، 2: 3,5)

قرآن نے مسلمانوں اور مشرکوں کے درمیان واحد فرق نماز بتایا ہے۔ ارشاد ہے:

و اقیموا الصلوۃ ولا تکونوا من المشرکین ۝

ترجمہ: "اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔" (الروم: 31)

قرآن نے ایک اور جگہ نماز اور اللہ سے وابستہ ہونے کا حکم دیا ہے:

فاقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ واعتصموا باللہ ۝

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

ترجمہ: "تو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔" (الحج: 78)

۵- احادیث نبوی ﷺ میں نماز کی تعمیل:

نبی کریم ﷺ نے احادیث مبارکہ کے ذریعے مسلمانوں کو سختی سے نماز کی تاکید فرمائی ہے: آپ ﷺ کا فرمان ہے:

"کہ کسی شخص اور اس کے کفر کے درمیان فرق، نماز کو ترک کرنا ہے۔" (مسلم شریف)۔

آپ ﷺ نے نماز کو ایمان کی نشانی قرار دیا ہے، فرمان مبارک ہے:

"ہر چیز کی ایک نشانی ہوتی ہے اور ایمان کی نشانی نماز ہے۔" (احمد)۔

نماز نہ پڑھنے والوں کے بارے میں آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

"جس نے جان بوجھ کر فرض نماز چھوڑ دی اس سے اللہ بری ہے۔" (احمد بحوالہ مشکوٰۃ)

"نماز دین کا ستون ہے۔" (ترمذی: 2621)۔

"جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔" (جامع ترمذی: 4)

"نماز مومن کی معراج ہے۔" (مشکوٰۃ شریف)

not required.

۳- نماز کی اہمیت "اسلام ایک نظر میں" کی روشنی میں:

مولانا صدر الدین اصلاحی اپنی کتاب "اسلام ایک نظر میں" میں نماز کی اہمیت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ نماز اللہ کی یاد اور قرب کا نام ہے۔

۱- نماز اللہ تعالیٰ کی یاد کا نام:

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ نماز اللہ تعالیٰ کی یاد کا نام ہے

واقم الصلوٰۃ لذکری ○ (طٰہٰ: 14)۔

ترجمہ: "میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔"

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

۳- نماز قربِ الٰہی کا ذریعہ:

نماز بندے کو اپنے رب سے قریب کر دیتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

واسجد واقترب ۝

ترجمہ: "سجدہ کر اور قریب ہو جا۔" (العلق ۹۶ : ۱۹)

اتنا قریب کر دیتی ہے کہ اتنی قربت کسی بھی دوسرے عمل کے ذریعے اور کسی بھی دوسری حالت میں اسے حاصل نہیں ہو سکتی۔

۴- نماز کا فلسفہ یا مقاصد و ثمرات:

ایمانیات کے باب میں جو حیثیت توحید باری تعالیٰ کو حاصل ہے اعمال کے حوالے سے وہی حیثیت نماز کو حاصل ہے۔ کلام الٰہی کا پہلا اثر نماز کی شکل میں مرتب ہوتا ہے۔

۱- بے حیائی اور برائی کے کاموں سے روکنا:

بے حیائی سے مراد روحانی گناہ ہیں جیسے کہ حسد، تکبر، منافقت، ناپ تول میں کمی وغیرہ اور برائی سے مراد جسمانی گناہ ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں بار بار ارشاد فرمایا ہے کہ نماز کو قائم کرو مطلب کہ دو نمازوں کے درمیان بے حیائی اور برائی سے بچنا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر ؕ

ترجمہ: "بیشک نماز بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے۔" (العنکبوت : ۴۵)

۲- محبت اور بھائی چارگی کا درس:

نماز محبت اور بھائی چارگی کے احساس کو پوری قوم سے پیدا کرتی ہے اور اس بر ابر عزادیتی

رہتی ہے۔ مسلمان جب نماز پڑھتے ہیں تو وہ اپنے پروردگار سے صرف اپنی ذات کے لیے دعائیں اور التجائیں نہیں کرتے بلکہ سب کے لیے ہدایت مانگتے ہیں، مغفرت اور مدد طلب کرتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ و قنا عذاب النار ؀

ترجمہ: "ہم سب کو دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔" (البقرہ ۲: ۲۰۱)

۵- نماز کی مختلف انواع یا درجہ بندی:

نماز کی چار اقسام ہیں

فرض، واجب، سنت، اور نفل۔

۱- فرض نمازیں:

فرض نمازیں پانچ ہیں: فجر، ظہر، عصر، مغرب، اور عشاء۔ یہ نمازیں ہجرت سے پہلے معراج کی رات مسلمانوں پر فرض ہوئی۔ ان کی فرضیت کتاب و سنت اور اجماع امت سے ثابت ہے جو شخص ان کی فرضیت کا انکار کرے وہ بالاتفاق مرتد ہے۔

1- **فجر**: طلوع آفتاب سے پہلے، کل ۴ رکعتیں، ۲ سنت اور ۲ فرض
ارشاد باری تعالیٰ ہے: اقم الصلوۃ لدلوک الشمس الی غسق اللیل ۔ (بنی اسرائیل: 78)

ترجمہ: "نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک"

2- **ظہر**: دوپہر سے عصر تک، کل 10 رکعتیں، ۴ سنت، ۴ فرض اور ۲ سنت۔

3- **عصر**: سورج غروب ہونے سے پہلے، کل چار رکعتیں، سارے فرض
عصر نماز کے بارے میں ارشاد ربانی ہے:

حٰفظوا علی الصلوٰت والصلوۃ الوسطیٰ ۔

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

ترجمہ: "تمام نمازوں کی پابندی کرو اور خصوصاً درمیانی نماز (عصر) کی۔" (البقرہ ۲: 238)

۴۔ مغرب: سورج غروب ہونے کے بعد اور رات سے پہلے۔ کل پانچ رکعتیں، 3 فرض اور 2 سنت۔ ارشاد ربانی ہے:

فسبحن اللہ حین تمسون وحین تصبحون ۝

ترجمہ: "تو اللہ کی پاکی بیان کرو جب شام کرو (یعنی مغرب و عشاء) اور جب صبح کرو (یعنی فجر)۔" (الروم: 17)

۵۔ عشاء: اندھیری رات سے صبح تک۔ کل رکعتیں ۹، چار فرض، 2 سنت، 3 وتر۔ ارشاد ربانی ہے:

واقم الصلوۃ طرفی النھار وزلفا من الیل ۝

ترجمہ: "اور دن کے دونوں کناروں اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم رکھو۔" (ھود 11: 114)۔

نماز جمعہ: نماز جمعہ، ظہر نماز کی جگہ جمعے کے دن ادا کی جاتی ہے یہ صرف مردوں پر باجماعت ادا کرنا فرض ہے، عورتیں گھر میں نماز جمعہ یا ظہر کی نماز ادا کر سکتی ہے۔ اس کی کل رکعتیں 12 ہیں، 4 سنت، 2 فرض باجماعت، پھر 4 سنت اور آخر میں 2 سنت۔

نماز جنازہ: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، یعنی کچھ لوگ بھی مخصوص جگہ سے ادا کر لیں تو ساری کمیونٹی یا امت کی طرف سے ادا ہو جائے گا۔

۲۔ واجب نمازیں:

واجب نمازوں میں عیدین کی نمازیں اور عشاء کے تین وتر رکعتیں شامل ہیں۔

1۔ نماز وتر: نماز وتر عشاء نماز کے آخر میں پڑھی جاتی ہے، اس کی کل تین رکعتیں ہیں اور یہ واجب ہے۔

2۔ نماز عیدین: نماز عید، عید الفطر اور عید الاضحی کے دن ادا کی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

یہ دو رکعت نماز ہوتی، چھ (۶) اضافی تکبیرات کے ساتھ، جو کہ واجب نماز ہے۔

۳- سنت نمازیں:

سنت نمازیں وہ نمازیں ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا کیں۔ آپؐ نے دو طرح کی سنت نماز ادا کی، ایک جو آپؐ مسلسل ادا کرتے تھے، اس کو سنت مؤکدہ کہتے ہیں، اور دوسری وہ جو آپؐ کبھی کبھار ادا کیا کرتے تھے، اس کو سنت غیر مؤکدہ کہتے ہیں۔ اس میں تمام پانچ نمازوں کی سنت رکعتیں شامل ہیں۔

1۔ نمازِ تراویح: نماز تراویح صرف رمضان کے مہینے میں ادا کی جاتی ہے اور یہ سنت مؤکدہ ہے۔ نبی کریم ﷺ نے تین دن اس کو با جماعت ادا کیا اور بعد میں با جماعت اس لئے ادا نہیں کی کہ امت اس کو فرض نہ سمجھیں۔ آپؐ نے رمضان کے ساتھ ساتھ قیام اللیل یعنی نمازِ تراویح کی بڑی اہمیت بیان کی ہے۔

۴- نفل نمازیں:

نفل نمازیں قربِ الٰہی حاصل کرنے کے لئے پڑھی جاتی ہے اور مسلمان رضاکارانہ طور پر ان کو پڑھتے ہے۔ نفل نمازوں میں نمازِ اشراق، چاشت، اوابین، استسقاء، نمازِ سفر، نمازِ شکر، نمازِ خوف، نمازِ کسوف، نمازِ تحیۃ المسجد، نمازِ تہجد، نمازِ حاجت وغیرہ شامل ہیں۔

1۔ نمازِ اشراق: دو دو رکعت کی صورت طلوع آفتاب کے 20-40 منٹ بعد۔

2۔ نمازِ چاشت: نماز چاشت کا وقت آفتاب کے خوب طلوع ہو جانے پر شروع ہوتا ہے۔ اس کی کم از کم چار (۴) اور زیادہ سے بارہ (۱۲) رکعتیں ہیں۔ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے، حضورؐ چاشت کی چار رکعت پڑھتے تھے۔ (مسلم شریف).

نمازِ اوابین: نمازِ اوابین مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

M T W T F S

DATE:

یہ نماز 6 رکعات سے لیکر 20 رکعات تک پڑھی جاتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعات نفل اس طرح (مسلسل) پڑھے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو اس کے لئے یہ نوافل بارہ سال کی عبادت کے برابر شمار ہوں گے۔" (ترمذی، الجامع الصحیح)۔

۲- نماز تہجد:

نماز تہجد کے کم از کم 2 اور زیادہ سے زیادہ بارہ (12) رکعات ہیں۔ یہ رات کو سونے سے اٹھ کر پڑھی جاتی ہے اور بہترین وقت نصف شب اور آخری شب ہے۔ حضرت عائشہ رضی روایت کرتی ہے کہ حضور کریم ﷺ ہمیشہ رات کو گیارہ رکعت پڑھتے تھے:

"ایک رکعت کے ساتھ تمام رکعات کو طاق بنا لیتے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد دائیں کروٹ لیٹ جاتے۔" (مسلم شریف)۔

۴- نماز کے روحانی، اخلاقی، اور سماجی اثرات:

نماز کا اخلاقی، روحانی، اور سماجی اثر یہ ہے کہ نماز قائم کرنے کی وجہ سے لوگ اللہ کی یاد سے غافل نہیں ہوتے۔ نماز انسان کو شیطان کے قبضہ جما لینے سے بچاتی ہے۔ درحقیقت نمازوں کی حفاظت ہی ہے جو انسان کے دین پر قائم رہنے کی ضمانت ہے۔

1- نماز کے روحانی اثرات:

نماز کی ادائیگی سے انسان کی روحانی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے، جب صبح فضا میں سکوت طاری ہوتا ہے تو انسان کی روح خود بخود اپنے پیدا کرنے والے کی طرف کھنچتی ہے، پھر ظہر، عصر، بعد مغرب کاروباری مشاغل کے ساتھ ساتھ غذائی ضرورت پوری کرتی ہے اور سونے

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE:

سونے سے پہلے عشاء کے وقت یاد خداوندی سے رات بھر روحانیت کا اثر رہتا ہے۔

۱۔ روحانی تسکین اور پاکیزگی:

انسان جب سارے کام چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے سامنے نماز کے لیے کھڑا ہوجاتا ہے، تو وہ دراصل اللہ تعالیٰ سے باتیں کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس روح کی تسکین ملتی ہے اور اس کا روح پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ اس کی وجہ سے انسان برائیوں سے بچ جاتا ہے اور اس میں نیکیوں کی طرف ایک قلبی لگاؤ پیدا ہوتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

ان الصلوۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر

ترجمہ: "بے شک نماز برائی اور بے حیائی کی باتوں سے روکتی ہے۔" (العنکبوت: ۴۵)

۲۔ دل و دماغ کا سکون:

نماز کا ایک روحانی اثر یہ بھی ہے کہ خواہ کسی قسم کے نامساعد حالات ہی کیوں نہ ہوں اس کی دل و دماغ میں سکون اور اطمینان برقرار رہتا ہے۔ نماز ایک ذکر ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرتا ہے جو شروع ہی اللہ اکبر سے ہوتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ۞ (الرعد: 28)

ترجمہ: "جان لو کہ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔"

۳۔ صبر کرنے کا جذبہ:

نماز انسان کو صبر کرنے کا جذبہ بھی دیتا ہے، کیونکہ نماز ایک ایسی عبادت ہے جو عاجزی و انکساری کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، اور یہ عاجزی و انکساری انسان میں صبر کرنے کا جذبہ فروغ

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE: ________

دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یاایھا الذین امنوا استعینوا بالصبر والصلوۃ ان اللہ مع الصبرین ○

ترجمہ: "اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد مانگو، بیشک اللہ صابروں کے ساتھ ہے" (البقرہ : 153)

4- قرب الٰہی کا حصول:

قرب الٰہی حاصل کرنے کا ایک طریقہ نماز بھی ہے، اور خاص کر فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نفل نمازیں پڑھنا قرب الٰہی کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ کیونکہ نفل نمازیں وہ نمازیں ہیں جو بندے کے اختیار میں ہے کہ پڑھتا ہے یا نہیں۔ لیکن اللہ کے محبوب بندے ہمیشہ نفل نمازیں پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

واسجد واقترب ○ (العلق، 96 : 19).

ترجمہ: "اور سجدہ کرو اور (ہم سے) قریب ہو جاؤ"

2- نماز کے اخلاقی اثرات:

نماز وہ عبادت ہے جسے شریعت میں اہم العبادات کا درجہ حاصل ہے۔ اس سے جہاں اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے وہاں پر انسان کے اخلاق کو بہتر سے بہتر بنانے میں اس کا بنیادی کردار ہے۔

1- انسان کی کردار سازی میں نماز کا کردار:

نماز انسان کی کردار سازی کرتی ہے، نہ انسان کو جسمانی گناہ کرنے دیتی ہے نہ روحانی

Scanned with CamScanner

نماز انسان کو یہ احساس دلاتی ہے۔ کہ سب کچھ چھوڑ کر جس ذات کے سامنے تو نے ہاتھ باندھے ہوئے ہیں، اگر اس کے باوجود بھی تم بے حیائی اور برے کام کرتا ہے تو ایسی نماز کا کیا فائدہ، اس وجہ سے انسان بے حیائی اور برے کاموں سے بچتا ہے اور نماز کے ذریعے اس کی کردار سازی ہوتی ہے۔ اسی کردار کے بارے میں اقبال نے فرمایا ہے:

حسن کردار سے نور مجسم ہو جا
کہ ابلیس بھی تجھے دیکھے تو مسلمان ہو جائے

۲- ذمہ داریوں کا احساس دلانا:

اللہ تعالیٰ کی جانب سے انسان پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، ان ذمہ داریوں میں ایک ذمہ داری اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے، اس وجہ سے جب نماز کا وقت ہوتا ہے تو مسلمان سب کام چھوڑ کر نماز ادا کرتے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ نماز فرض ہے اور ہر حال میں ادا کرنا ضروری ہے، نماز کی وجہ سے انسان کو دوسری ذمہ داریوں کا بھی احساس ہوتا ہے اور وہ منظم طریقے سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ حضور ﷺ کی حدیث مبارک ہے:

كلكم راع و كلكم مسئول عن رعيته

ترجمہ: "تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔" (بخاری و مسلم)

۳- عاجزی اور انکساری کا درس:

نماز انسان کو عاجزی اور انکساری کا درس دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو وہ نماز بہت زیادہ محبوب ہوتی ہے جس میں بندہ عاجزی اور انکساری اختیار کر دیتا ہے پھر انسان کے اندر سے غرور و تکبر کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

DATE:

اس کی بہترین مثال یہ ہے کہ بندہ جب مسجد میں نماز کے لیے
کھڑا ہو جاتا ہے تو چاہے وہ بادشاہ ہے یا غلام دونوں ایک ہی
صف میں کھڑے ہو کر نماز ادا کریں گے۔ بقول اقبالؒ:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

۴۔ سماجی برائیوں کا خاتمہ:

نماز کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ
نماز انسان کو برے کاموں سے روکتا ہے۔ بے حیائی اور برائی میں حسد،
تکبر، منافقت، ناپ تول میں کمی اور تمام جسمانی گناہ شامل ہیں۔ اگر
معاشرے کے سارے افراد باقاعدگی سے نماز پڑھتے ہیں تو ان تمام سماجی
برائیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ان الصلوٰۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر

ترجمہ: "بیشک نماز بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے۔" (العنکبوت: ۴۵)

3۔ نماز کے سماجی اثرات:

نماز انسان کے سماجی زندگی پر
بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ نماز انسانوں کو مساوات، باہمی عمل اور سماجی
مسائل پر اجتماعی سوچ و بچار کا درس دیتی ہے۔

۱۔ نماز انسان کو مساوات کا تصور دیتا ہے:

نماز نہ صرف مساوات
اور برابری کا مظہر ہے بلکہ نماز براہ راست مساوات کی طرف دعوت
بھی دیتی ہے کیونکہ نماز بذات خود باجماعت نماز ادا کرنے والوں کو
مساوات اور برابری کا احساس دلاتی ہے۔ اور وہ نماز ہی نہیں ہے کہ
جس کو پڑھتے ہوئے امیر غریب کے ساتھ کھڑے ہونے کو ناپسند

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے برتری کی بنیاد صرف تقویٰ کو قرار دیا ہے۔

ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم ؕ

ترجمہ: "بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔" (الحجرات: 13)۔

۲- باہمی مدد کا جذبہ:

نماز انسانوں کو باہمی مدد کا درس دیتی ہے۔ اسی وجہ سے گھر کے مقابلے میں مسجد جامع میں نماز پڑھنے پر ستائیس (27) مرتبہ زیادہ ثواب ملتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ بندہ نماز مسجد میں پڑھے اور ایک دوسرے کا حال احوال پوچھے اور کسی غریب یا ضرورت مند یا متفقہ طور پر مدد کریں۔

۳- سماجی مسائل پر اجتماعی سوچ و بچار:

نماز ہی انسان کو سماجی مسائل پر اجتماعی سوچ و بچار پر مجبور کر دیتی ہے۔ ہر انسان کی اپنی سوچ اور اپنی رائے ہوتی ہے اور ہر شخص ایک مسئلے کو اپنے طریقے سے حل کرنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن مسجد وہ واحد جگہ ہے جہاں بچے سے لیکر بزرگ تک سب لوگ موجود ہوتے ہیں اور ان تمام لوگوں کو اجتماعی سوچ پر مجبور کر دیتی ہے۔

۴- مسجد بطور سماجی مرکز:

پانچ وقت نماز کی ادائیگی کا ایک فائدہ یہ ہے کہ نمازی مسجد میں جمع ہو کر نہ صرف نماز پڑھتے ہیں بلکہ مختلف سماجی کام بھی مسجد میں ہوتے ہیں جس طرح نکاح، اجتماعی مسائل پر سوچ و بچار وغیرہ۔ اس طرح مسجد مسلمانوں کو متحد رکھتا ہے۔ اور اجتماعی اور سماجی کام سر انجام دیتے ہیں اس لئے نماز کی وجہ سے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق پیدا ہوتا ہے۔

Babar Paper Product

Scanned with CamScanner

۷- خلاصہ بحث:

نماز کے درج بالا افتراق سے واضح ہوتا ہے
کہ نماز صرف انفرادی نوعیت کے کرنے کا کام نہیں بلکہ دین کا یہ تقاضا
ہے کہ اجتماعی طور پر نماز کا باقاعدہ نظام قائم کیا جائے۔ نماز کو
عماد الدین یعنی دین کا ستون کہا گیا ہے۔ جس نے اسے گرادیا
اس نے دین کی عمارت گرادی اور جس نے اسے قائم کیا اس نے دین کی
عمارت محفوظ رکھی۔ نبی کریم ﷺ نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک
قرار دیا ہے۔ اس وجہ سے نماز انسان کی روحانی، اخلاقی اور سماجی زندگی
پر گہرا اثر کرتا ہے۔ نماز کو پابندی سے ادا کرنا دنیا و آخرت میں
انسان کے لیے فائدہ مند ہے۔

14/20

very good answer!!

Scanned with CamScanner